DAR-UL-IFTA
Sharia in Business, Alflah Town, Sadiqabad
Disst. Rahim yar Khan, Pakistan

دارالافتاء

استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں :

جانوروں یا پرندوں مثلاً مرغ یا کتے وغیرہ کو آپس میں لڑانا کیسا ہے ؟

مستفتی : محمد نواز

03087788601

الجواب باسم ملهم الصواب

نبی کریم ﷺ نے جانوروں اور پرندوں کو آپس میں لڑانے سے منع فرمایا ہے، چنانچہ حدیث طیبہ میں ہے :

وعن ابن عباس قال: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن التحريش بين البهائم

ترجمہ : حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جانوروں کو ایک دوسرے پر ابھارنے (ان کو آپس میں لڑانے) سے منع فرمایا ہے۔ سنن الترمذي (126/3)

حکیم الامت حضرت مولانا شاہ اشرف علی تھانوی صاحب نور اللہ مرقدہ نے اپنے رسالہ " جانوروں کے حقوق " میں اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں :

" مرغ بازی، بٹیر بازی اور مینڈھے لڑوانا، اسی طرح کسی بھی جانور کو لڑانا سب اس حدیث میں داخل ہے اور سب حرام ہے خواہ مخواہ ان جانداروں کو تکلیف دینا ہے " (جانوروں کے حقوق : 19)

لہذا جانوروں اور پرندوں کو لڑانا سخت منع ہے اور اس پر شرط لگانا جیسا کہ آجکل جوا کی شرط لگائی جاتی ہے ناجائز و حرام اور بے فائدہ کام ہے، اس سے بچنا لازم ہے۔

كما في عون المعبود شرح سنن أبي داود لشمس الحق ابادي (61/24)

عن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن التحريش بين البهائم

(عن التحريش بين البهائم): هو الإغراء وتهييج بعضها على بعض كما يفعل بين الكباش والديوك وغيرها. ووجه النهي أنه إيلام للحيوانات وإتعاب له بدون فائدة بل مجرد عبث..

بنانری ...

دارالافتاء
91/9
۲۰/۱/۱۸

Scanned by CamScanner

وفي شرح سنن أبي داود-عبد المحسن العباد (ص:2)

عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: (نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن التحريش بين البهائم)]. أورد أبو داود هذه الترجمة، وهي: باب في التحريش بين البهائم، والتحريش بين البهائم هو أن يسلط بعضها على بعض، وأن يعمل على ذلك، كالكباش تتناطح أو الديكة تتناقر ويؤذي بعضها بعضاً، وذلك لما فيه من العبث؛ ولأن فيه إيذاء وإيلاماً للحيوان، حيث إن الحيوان يؤلم الحيوان؛ فيترتب على ذلك كون الكبش ينطح الكبش بأن يضره ويلحق به ضرراً، والديك ينقر ديكاً آخر فيفقأ عينه أو يلحق به ضرراً. فالعلة كونه فيه عبث وأيضاً ما يترتب عليه من إلحاق الضرر بالحيوان بسبب هذا التحريش...

والله اعلم بالصواب

كتبہ: بندہ احمد حسن عفی عنہ

دار الافتاء صادق آباد

16/محرم الحرام 1440ھ بمطابق 27/ستمبر 2018ء

دستخط: حضرت مفتی **محمد ابراہیم** صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح محمد ابراہیم

۱۶/۱/۱۴۴۰ھ

دستخط: مفتی **احسن عزیز** صاحب مد ظلہم

الجواب صحیح

عفی عنہ

۱۶/۱/۱۴۴۰ھ

دستخط: مفتی **طارق بشیر** صاحب مد ظلہم

الجواب صحیح

طارق بشیر عفی عنہ

۱۶ محرم ۱۴۴۰ھ

دار الافتاء

فتوی نمبر 91/9

۳۰/۱/۱۸

Cell No 0302-7002111
0344-3387879
Whats App 0302-7002111
E-mail shariainbiz@gmail.com

Scanned by CamScanner